یہ کتاب انیس اکبر نقشبندی کی ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

اور دوسرے باب میں اتباعِ سنت کا اور برائی بدعت کی۔

باب (۱)

توحید و شرک کے بیان میں

اور سنا چاہیئے کہ شرک لوگوں میں بہت پھیل رہا ہے اور اصل توحید نایاب لیکن اکثر لوگ شرک و توحید کے معنی نہیں سمجھتے اور ایمان کا دعویٰ رکھتے ہیں حالانکہ شرک میں گرفتار ہیں، سو اول معنی شرک و توحید کے سمجھنا چاہیئے تاکہ برائی و بھلائی انکی قرآن وحدیث سے معلوم ہو۔

شرک کے کام

سو سنا چاہیئے کہ اکثر لوگ پیروں کو اور پیغمبروں کو اور اماموں کو اور شہیدوں کو اور فرشتوں کو اور پریوں کو مشکل کے وقت پکارتے ہیں اور ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ اور انکی منتیں مانتے ہیں اور حاجت بر آنے کے لیے انکی نذر و نیاز کرتے ہیں اور بلا کے ٹلنے کیلئے اپنے بیٹوں کو انکی طرف نسبت کرتے ہیں، کوئی اپنے بیٹے کا نام عبد النبی رکھتا ہے، کوئی علی بخش کوئی حسین بخش کوئی پیر بخش کوئی مدار بخش کوئی سالار بخش، کوئی غلام محی الدین کوئی غلام معین الدین اور انکے جینے کیلئے کوئی کسی کے نام کی چوٹی رکھتا ہے، کوئی کسی کے نام کی بدھی پہناتا ہے، کوئی کسی کے نام کپڑے پہناتا ہے، کوئی کسی کے نام کی بیڑی ڈالتا ہے، کوئی کسی کے نام کے جانور کرتا ہے، کوئی مشکل کے وقت کسی کی دہائی دیتا ہے، کوئی اپنی باتوں میں کسی کے نام کی قسم کھاتا ہے غرضکہ جو کچھ ہندو اپنے بتوں سے کرتے ہیں سو وہ سب

کچھ یہ جھوٹے مسلمان اولیاء اور انبیاء سے اور اماموں اور فرشتوں اور پریوں سے کر گذرتے ہیں اور دعویٰ مسلمانی کیلئے جاتے ہیں، سبحان اللہ! یہ منہ اور یہ دعویٰ، سچ فرمایا اللہ صاحب نے سورۂ یوسف میں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ (۱۲ — ۱۰۶) اور نہیں مسلمان ہیں اکثر لوگ مگر شرک کرتے ہیں۔

ف:۔ یعنی اکثر لوگ جو دعویٰ ایمان کا رکھتے ہیں سو وہ شرک میں گرفتار ہیں پھر اگر کوئی سمجھانیوالا ان لوگوں سے کہے کہ تم دعویٰ ایمان کا رکھتے ہو اور افعالِ شرک کا کرتے ہو سو یہ دونوں راہیں کیوں ملائے دیتے ہو؟ اس کو